"ان سطروں کے لکھتے وقت مجھکو یہ دہوکا ہورہا ہے کہ کیا میں خود ابن تیمیہ اور ابن قیم یا شمس الائمہ سرخسی اور امیہ بن عبدالعزیز اندلسی کے حالات تو نہیں لکھ رہا ہوں۔"

سید صاحب نے مولانا ابوالکلام کی نسبت یہ الفاظ عرصہ ہوا غالباً معارف میں لکھے تھے، معلوم نہیں اتنی مدت گذرنے کے بعد سید صاحب کے لئے یہ دہوکا دہوکا ہی رہا یا ایک حقیقت بنکر سامنے آگیا" واللہ اعلم! بہرحال کتاب دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔

ہم کیسے پڑھائیں | از سلامت اللہ صاحب ایم۔اے۔بی۔ٹی (علیگ) تقطیع خورد ضخامت ۲۲۴ صفحات طباعت وکتابت بہتر قیمت مجلد عہ پتہ مکتبہ جامعہ دہلی۔

قومی تعلیم کے مسئلہ پر غور کرنے کے سلسلہ میں دو سوال بنیادی حیثیت رکھتے ہیں ایک یہ کہ "ہم کیا پڑھائیں" دوسرا یہ کہ "ہم کیسے پڑھائیں" ارباب فکر دونوں سوالوں پر غور کررہے ہیں اور آج کل ان کو بڑی اہمیت دی جارہی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی موضوع سے متعلق ہے جس میں فاضل مصنف نے نہایت سلجھے ہوئے انداز میں تعلیم کا مقصد وغیرہ بتا کر تعلیمی مواد کے انتخاب کی ترتیب اور باہمی ربط کے اصول سے بحث کی ہے۔ پھر یہ بتایا ہے کہ ان معلومات کے اخذ وقبول کے لئے بچوں کے ذہن کو کس طرح آمادہ کیا جائے۔ اس کے بعد پڑھانے کے مختلف طریقوں کا بیان باہمی مقابلہ اور ان پر تبصرہ ہے۔ کتاب اگرچہ بقامت کہتر ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ موضوع بحث کے کسی گوشہ کو تشنہ نہیں رکھا گیا۔ مصنف نے کتاب لکھتے وقت انگلینڈ اور امریکہ کے جن ماہرین تعلیم کی کتابوں کو پیش نظر رکھا ہے۔ ہر باب کے آخر میں ان کا حوالہ بھی دیدیا ہے۔ مدرسین اور اساتذہ کے لئے اس کتاب کا افادہ ظاہر ہے ہی۔ جو لوگ تعلیم سے دلچسپی رکھتے ہیں ان کو بھی اس کا مطالعہ از بس مفید اور باعث دلچسپی ہوگا۔

پودوں کی کہانی | از پروفیسر محمد سعید ... صاحب۔ تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات کتابت وطباعت

اور کاغذ متوسط قیمت ۸ار پتہ:۔ ادارۂ ادبیات حیدرآباد دکن۔

انسانی زندگی کی راحت و آسائش میں پودوں کا جتنا بڑا حصہ ہے وہ ظاہر ہے۔ یہ پودے غذاؤں میں، دواؤں میں، مکان کی تعمیر و تزئین میں اور لباس وغیرہ میں کام آتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان سے متعلق اردو زبان میں جو معلومات ہیں وہ کم کیا کالعدم ہیں۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے یہ مختصر سا رسالہ لکھا گیا ہے جس میں پودوں نے اپنی کہانی خود اپنی زبانی بیان کی ہے اور عام فہم انداز میں تصویروں کی مدد سے یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ پودے بھی احساس و تاثر رکھتے ہیں اور توانائی اور غذا حاصل کرتے ہیں۔ لیکن اس کی صورتیں مختلف ہیں۔ اس کے علاوہ پودے اکثر جن سے بھی جو کثیر مقدار میں ہوا میں موجود ہوتی ہے، استفادہ کرتے ہیں۔ رسالہ عام معلومات کے لحاظ سے بہت مفید ہے۔ لیکن ضرورت ہے کہ اس موضوع پر اردو زبان میں ضخیم اور محققانہ کتابیں شائع کی جائیں۔

ماہِ لقا اور دوسری نظمیں | از عزیز احمد صاحب تقطیع خورد ضخامت ۹۹ صفحات طباعت و کتابت اور کاغذ بہتر قیمت عمر پتہ:۔ سب رس کتاب گھر رفعت منزل خیریت آباد حیدرآباد دکن۔

اس مجموعہ میں تین نظمیں شامل ہیں جو "منظوم تمثیل" کی حیثیت رکھتی ہیں۔ لائق مصنف لندن کے بی۔ اے آنرز ہیں اور غالباً انگریزی زبان کے استاد بھی ہیں۔ اس بنا پر ان کے تخیل اور طرز بیان پر انگریزی شاعری کا غلبہ ہے۔ یہ تینوں نظمیں اس کا بین ثبوت پیش کرتی ہیں۔ آخری نظم "فردوس بر روئے زمین" میں انھوں نے آج کل کی مہمل اور "ترقی پسندانہ" شاعری کا خوب مذاق اڑایا ہے اس سے شاعر کی سلامتِ طبع کا اندازہ ہوتا ہے۔ اگرچہ ن م۔ راشد اور میراجی کا منہ چڑانے میں خود شاعر کا "دہن بھی بگڑ سا گیا ہے"۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ نقل مطابق اصل ہو گئی ہے۔ شروع کی دو نظمیں کسی قدر پیچیدہ اور مغلق ضرور ہیں اور بحر کے اعتبار سے بھی نامانوس ہیں لیکن مہمل اور بے معنی نہیں بلکہ ایک خاص قسم کی جدت کی حامل ہیں۔